ہفتہ وار رسالہ: 335
WEEKLY BOOKLET:335

بیان
6 رجب المرجب 1444ھ
28 جنوری 2023ء

فیضانِ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 14

شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فیضانِ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ (1)

دعائے امیرِ اہلِ سنّت: یااللہ پاک! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ "فیضانِ غریب نواز" پڑھ یا سن لے اُس کے اِیمان کی حِفاظت کر اور اس کی ماں باپ سمیت بغیر حساب مغفرت فرما۔

اٰمِین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: اللہ پاک کی خاطِر آپس میں محبّت رکھنے والے جب آپس میں مِلیں اور ہاتھ ملائیں اور نبی (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم) پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسندِ ابی یعلیٰ، 3/95، حدیث:2951)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ظالِم بادشاہ

کہا جاتا ہے: ایک بادشاہ بڑا ظالم اور بد مِزاج تھا، کسی شہر کے اَطراف میں اُس کا ایک خوبصورت باغ تھا، جس میں صاف شفاف پانی کا ایک حوض بھی تھا، ایک اللہ والے کا وہاں سے گُزر ہوا تو وہ اُس باغ میں تشریف لے گئے اور حوض کے پانی سے غسل فرما کر نماز ادا کر

1 … خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کی سالانہ چھٹی شریف (یعنی عُرس مبارک) 6 رجب المُرجّب 1444ھ مطابق 28 جنوری 2023ء کے موقع پر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں مَدَنی مذاکرے سے قبل امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا ہونے والا بیان ضروری ترمیم واضافہ کے ساتھ تحریری صورت میں شعبہ ہفتہ وار رسالہ کی طرف سے پیش کیا جا رہا ہے۔

www.dawateislami.net

کے وہیں بیٹھ کر تلاوتِ قرآنِ کریم میں مصروف ہو گئے کہ اِتنے میں بادشاہ کے آنے کا شور بلند ہوا، اللہ پاک کا وہ نیک بندہ اِطمینان کے ساتھ یادِ خُدا میں مَشغول رہا، جب بادشاہ اپنی شان وشوکت کے ساتھ باغ میں داخل ہوا تو حوض کے کنارے ایک سادہ سالباس پہنے شخص کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا اور اپنے سپاہیوں پر غضبناک ہو کر بولا: اِس شخص کو کس نے میرے باغ میں بیٹھنے کی اِجازت دی؟ سپاہی سہمے ہوئے تھے کہ اَچانک اُس نیک ہستی کی نظرِ فیض اَثر اُس بادشاہ پر پڑی، بادشاہ ایک دَم کانپنے لگا اور لَرزتا ہوا زمین پر گِرا اور بے ہوش ہو گیا۔ اللہ پاک کے اُس نیک بندے نے پانی لے کر اُس کے منہ پر چھینٹے مارے تو تھوڑی دیر میں اُسے ہوش آ گیا، ہوش میں آتے ہی اُس بادشاہ نے نہایت عاجزی کے ساتھ اپنی غلطی کی معافی مانگی اور پھر اپنے تمام خادموں سمیت اللہ پاک کے اُس نیک بندے کے ہاتھوں پر توبہ کر کے اُن کی غُلامی میں داخل ہو گیا۔ (ہند کے راجہ، ص74 ملخصاً)

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! کیا آپ جانتے ہیں یہ نیک بخت، بارُعب، تلاوتِ قرآنِ کریم کرنے والی نیک صفت ہستی کون تھی؟ یہ کوئی اور نہیں، سِلسلۂ عالیہ چشتیہ کے عظیم پیشوا خواجۂ خواجگاں، سُلطانُ الہند حضرتِ خواجہ غریب نواز حَسن سِجزِی [1] رحمۃ اللہِ علیہ تھے جو کہ آگے چل کر ہندوستان کے بے تاج بادشاہ بنے۔

خواجۂ ہند وہ دربار ہے اَعلیٰ تیرا کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا

(ذوقِ نعت، ص27)

”خواجہ“ کے معنیٰ اور تعارُف

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! خواجہ کا لفظ ہو سکتا ہے آپ بچپن سے سُنتے آرہے ہوں، آیئے! یہ بھی جانتے ہیں کہ خواجہ کے معنیٰ کیا ہیں؟ ”خواجہ“ فارسی زبان کا لفظ ہے،

1 ... خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہ علیہ کو عوام ”سَنجَرِی“ کہتی ہے جو درست نہیں۔ صحیح لفظ ”سِجزِی“ ہے۔

www.dawateislami.net

اِس کا لفظی معنٰی ہے ”سردار“، ”آقا“۔(فیروزاللغات، ص633) آپ کا مبارک نام ”حَسَن“ ہے، جبکہ اَلقابات بہت سارے ہیں، جن میں ایک ”مُعینُ الدّین مشہور ہے،(معین الحقِ والدِّین یعنی حق اور دین کی مدد کرنے والے)، ”عطائے رَسول“، ”سُلطانُ الہند“، ”غریب نواز“ وغیرہ۔ آپ کی وِلادتِ باسعادت(یعنی Birth) 14 رَجَب شریف 537ھ مطابق 1142ء میں سِجِستان یا سِیَستان کے علاقے ”سَجَز(ایران)“ میں اور وفات شریف(یعنی Death) بھی رَجَب شریف کے مہینے کی 6 تاریخ 633ھ کو ہوئی۔(کراماتِ خواجہ، ص2)

عاشقِ قرآن ہمارے پیارے پیارے خواجہ

ہمارے پیارے پیارے خواجہ حافظِ قرآن اور عاشقِ قرآن تھے، آپ ہر دِن اور رات میں ایک ایک بار قرآن ختم کیا کرتے تھے اور ہر ختمِ قرآن کے بعد غیب سے آواز آتی اے معینُ الدّین! میں نے تیرا ختمِ قرآن قبول کیا۔(سیر الاقطاب(اُردو)، ص136)

نظر تیز کرنے کا نُسخہ

حُضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص قرآنِ کریم کو دیکھتا ہے اللہ پاک کے فَضْل وکرم سے اُس کی بِینائی(یعنی نظر) بڑھ جاتی ہے، اُس کی آنکھ کبھی نہیں دُکھتی اور نہ خشک ہوتی ہے۔(معین الارواح، ص214)

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! ہمارے خواجہ، ہِند کے راجہ، دو دو بار روزانہ پورا قرآنِ کریم پڑھیں اور ہم عاشقانِ خواجہ کہلانے والے پورے مہینے بلکہ پورے سال میں ایک بار بھی قرآنِ کریم ختم نہ کریں! یہ بڑی عجیب وغریب محبّت ہے! کاش! خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہمیں بھی روزانہ تلاوتِ قرآنِ کریم کی سعادت مل جایا

www.dawateislami.net

کرے۔ اگر گھر میں قرآنِ کریم کی تلاوت ہوتی رہے گی تو اللہ پاک کی رحمتیں اُترتی رہیں گی اور ان شاء اللہُ الکریم آفتیں اور بلائیں دُور ہوں گی۔ تلاوتِ قرآنِ کریم کی بھی کیا شان ہے، چنانچہ

افضل عبادت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ یعنی میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔ (شعب الایمان، 2/354، حدیث: 2022)

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! آپ نے تلاوتِ قرآن کی فضیلت پڑھی، تلاوتِ قرآن اَفضل ترین عبادت ہے اور افسوس اس عبادت میں بھی ہماری بڑی غفلت ہے۔ سِتَم بالائے سِتَم یہ کہ ہماری اکثریت کے بارے میں کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ انہیں دیکھ کر دُرست قرآن پڑھنا نہیں آتا۔ (Tenses)، (Mathematics) کا علم ہے، دنیاوی بڑی بڑی ڈِگریاں ہیں اور ساری دنیا پڑھا لکھا کہتی ہے اگر اس پڑھے لکھے کو دیکھ کر بھی قرآن پڑھنا نہ آئے تو یہ کہاں کا پڑھا لکھا ہے؟ یہ کیسا مسلمان ہے کہ اس کو دیکھ کر بھی قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔

قابلِ رشک کون؟

میں کبھی کبھی کسی قاری کے بارے میں غور کرتا ہوں تو مجھے اس پر رَشک آتا ہے کہ یہ کیسا خوش نصیب ہے اس کو اللہ پاک کا کلام دُرست طریقے کے مطابق پڑھنا آتا ہے، اَربوں کھربوں پتی ایک طرف اور دُرست قرآنِ کریم پڑھنے والا ایک طرف، یہ میرے دل کے احساسات ہیں، مجھے قرآنِ کریم پڑھنے والا قابلِ رَشک لگتا ہے، کچھ نہ کچھ وقت فِکس کرکے

www.dawateislami.net

تلاوت کرتے رہیں، چاہے ایک پارہ، آدھا پارہ ورنہ پاؤ ہی پڑھ لیں، روز کچھ نہ کچھ تلاوت ہوتی رہے گی تو اِن شاءَ اللہ اس کی برکتیں ملتی رہیں گی، اللہ پاک کی رضا کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ آئیے! خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں:

رَب کی عبادت کی دُشواری اور گناہوں کی بیماری
دونوں آفتیں دُور ہوں خواجہ یاخواجہ مِری جھولی بھردو
(وسائلِ بخشش، ص68)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

حضورغوثِ پاک اور خواجہ غریب نواز

اے عاشقانِ اولیاء! حضرتِ خواجہ غریب نواز مُعینُ الدّین حسن سِنجزِی رحمۃُ اللہِ علیہ نجیبُ الطَّرَفَین (یعنی حَسَنی حُسینی سید) تھے۔

ملکُ التّحریر، حضرتِ علّامہ اَرشدُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: والدِ محترم کی طرف سے آپ کا نسب نواسۂ رسول، شہیدِ کربلا حضرت امامِ حُسین رضی اللہُ عنہ اور والدۂ محترمہ کی طرف سے آپ کا سلسلہ جگر گوشۂ مُرتضیٰ، نورِ نظرِ فاطمہ، حضرتِ امامِ حَسن مُجتبیٰ رضی اللہُ عنہ سے جاملتا ہے۔ سرکار غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کی امّی جان حضورغوثِ پاک (شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ) کی چچازاد بہن ہیں، اِس رشتے سے حضورغوثِ پاک خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے ماموں ہوتے ہیں۔ (حیاتِ خواجۂ اعظم، ص69)

یا مُعینَ الدّین اجمیری! کرم کی بھیک دو اَز پئے غوث و رضا خواجہ پیا خواجہ پیا
شَبّر و شَبّیر کا صَدقہ بلائیں دُور ہوں اے مِرے مشکلکشا خواجہ پیا خواجہ پیا
(وسائلِ بخشش، ص536)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

کرامتِ خواجہ بزبانِ امام احمد رضا

میرے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ سلطانُ الہند خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار سے بہت فیوض و بَرَکات حاصل ہوتے ہیں، مولانا برکات احمد صاحب مرحوم جو میرے پیر بھائی اور میرے والدِ ماجِد رحمۃُ اللہِ علیہ کے شاگرد تھے اُنہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک غیر مسلم جس کے سر سے پیر تک پھوڑے تھے، اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدَر تھے، ٹھیک دوپہر کو آتا اور دَربار شریف کے سامنے گرم کنکروں اور پتھروں پر لوٹتا اور کہتا: کھواجہ اَگن لگی ہے (یعنی اے خواجہ! جلَن مچی ہے، یعنی بدن میں آگ لگ رہی ہے)۔ تیسرے روز میں نے دیکھا کہ بالکل اَچھا ہو گیا ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص384)

برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسَن رَضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ خواجہ غریب نواز میں عَرض کرتے ہیں:

پھر مجھے اپنا درِ پاک دِکھادے پیارے — آنکھیں پُرنور ہوں پھر دیکھ کے جلوہ تیرا

(ذوقِ نعت، ص28)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

30 سالہ اَشک باری اور نماز کا غم

حُضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی سیاحت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ کسی شہر میں گیا جو مُلکِ شام کے قریب تھا، شہر کے باہر ایک غار تھی جس میں ایک بزرگ شیخ اَوحَد محمد اَلْوَاحِدِ غریزی رحمۃُ اللہِ علیہ رہتے تھے، وہ اتنے ضعیف تھے کہ جسم پر ہڈّیاں ہی ہڈّیاں تھیں، میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ جائے نماز پر بیٹھے ہیں

www.dawateislami.net

اور قریب ہی دو شیر کھڑے ہوئے ہیں، ڈر کے مارے مجھے پاس جانے کی ہمّت نہیں ہو رہی تھی، اتنے میں ان کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا: ڈرو نہیں، آ جاؤ! میں قریب گیا اور سلام و مُصافحہ (یعنی ہاتھ ملانے) کے بعد بیٹھ گیا۔ انہوں نے پہلی بات مجھ سے یہ کی کہ جب تک تم کسی چیز کا ارادہ نہیں کروگے وہ بھی تمہارا ارادہ نہیں کرے گی، جب تمہارے دل میں خُدا کا ڈر ہو گا تو ہر چیز تم سے ڈرے گی، شیر کی کیا مجال کہ وہ تمہیں ڈرا سکے۔ خواجہ صاحب فرماتے ہیں: اس کے بعد میرا حال احوال معلوم کیا اور نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بُزُرگوں کی خدمت کرتے رہو بُزُرگ بن جاؤ گے۔ پھر اپنا حال بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: مجھے اس غار میں رہتے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں، مخلوق سے کنارہ کش (یعنی گوشہ نشین) ہوں اور 30 سال سے ایک ہی چیز کا غم مجھے رات دن رُلا رہا ہے، میں نے عرض کی: حضور! کس چیز کا غم؟ فرمایا: "نماز کا غم۔" مزید فرمایا: میں جب بھی نماز پڑھتا ہوں تو اپنے آپ کو دیکھ کر روتا ہوں کہ کہیں کوئی شرط مجھ سے رہ گئی تو نماز میرے منہ پر مار دی جائے گی اور سب کچھ برباد ہو جائے گا۔ پھر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اگر تم نے نماز کا حق ادا کر دیا تو واقعی بہت بڑا کام کر لیا، نہیں تو صرف عمر ہی ضائع کی، میرے بدن پر جو صرف ہڈیاں اور چمڑا نظر آ رہا ہے اس کا سبب یہی غم ہے کہ مجھے نہیں معلوم میں نے آج تک نماز کا حق ادا کیا ہے یا نہیں۔ نماز بہت بڑی ذمہ داری ہے، جو یہ ذمّہ داری پوری نہیں کرے گا وہ قیامت میں شرمندگی اٹھائے گا اور منہ دکھانے کے لائق نہیں رہے گا۔ یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ اَشک بار آنکھوں (یعنی روتی آنکھوں) کے ساتھ نصیحت فرماتے ہیں: "نماز دین کا ستون ہے، جب تک سُتون سلامت ہے، گھر سلامت ہے، جب سُتون گِرے گا تو گھر بھی گِر جائے گا۔" چونکہ اسلام و دین کے لئے نماز ستون کی مانند ہے اس لئے اگر نماز میں خرابی پیدا ہو گی تو وہ

www.dawateislami.net

اسلام و دین خراب ہونے کا سبب ہوگی۔(دلیل العارفین ، ص 11 ،ملتقطاً و مفہوماً)

نماز عزّت کا سبب ہے

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! دیکھا آپ نے! بُزُرگوں کے نزدیک نماز کی کتنی اہمیت ہے۔ دُنیا سے کنارہ کش ہو کر غار میں رہنے اور اتنی عبادت و ریاضت کے باوجود نماز کے تَعَلُّق سے فرمارہے ہیں کہ مجھے نماز کا غم ہے۔ ہمیں تو نماز آتی ہی کب ہے! نماز کی شرائط، نماز کے فرض کس کو آتے ہیں! اس کے باوجود ہم سمجھتے ہیں ہم بڑے نمازی اور نیک آدمی ہیں۔ پریشان حال بے نمازی یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ نہ جانے ایسی کیا خطا ہوگئی ہے پریشانی حل نہیں ہوتی! نماز نہ پڑھنے کی بُرائی نظر ہی نہیں آتی۔ حضرتِ خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے ارشادات کی مشہور کتاب ”دلیلُ العارِفین“ میں ہے: بندہ صِرف نماز سے ہی قابلِ عزّت ہو سکتا ہے۔ بھلا بے نمازی بھی عزت والا ہے !۔ نماز مومن کی معراج ہے، تمام مقامات سے بڑھ کر نماز ہے، اللہ پاک سے مُلاقات کا سب سے پہلا ذریعہ ”نماز“ ہی ہے۔ مسلم شریف کی حدیثِ پاک میں ہے: نمازی اپنے ربِّ کریم سے مُناجات کرنے والا ہے۔(مسلم، ص220، حدیث:1230)(دلیل العارفین ، ص 3)

حضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: نماز ایک امانت ہے جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کے حوالے کی ہے، لِہٰذا بندوں پر لازم ہے کہ وہ اِس امانت میں کسی قسم کی خِیانت نہ کریں۔(دلیل العارفین، ص10)

ہر عبادت سے بَرتَر عبادت نَماز ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ رَب سے دِلوائے گی تم کو جنَّت نَماز
یاخُدا تجھ سے عطّارؔ کی ہے دُعا مُصطَفٰے کی پڑھے پیاری اُمّت نَماز

(وسائلِ فردوس، ص22،23)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مکے مدینے میں نماز

اللہ پاک ہم سب کو حُضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے نمازی بنائے، دیکھیے! نماز کے بغیر کسی کو دین میں ترقّی نہیں ملے گی اگرچہ دنیا کی ظاہری ترقّی مل جائے لیکن دین میں ترقّی نماز ہی سے ہے، نماز کسی کو معاف نہیں، ہم پر پانچ اور ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر چھ نمازیں فرض تھیں، جی ہاں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر تہجد بھی فرض تھی۔(تفسیر قرطبی، پ30، المزمل، تحت الآیہ:2، 10/ 29) آپ نے کبھی نماز نہیں چھوڑی، سارے صحابہ نمازی، سارے اولیا نمازی، کوئی بھی ولی بے نمازی نہیں ہوسکتا۔ اب کوئی نماز نہ پڑھتا ہو یا نماز کے ٹائم پہ بیٹھا گپیں مارتا ہو یا ویسے بیٹھا ہو اور پہنچا ہوا ہو کہ بھائی یہ کبھی مکے میں، کبھی مدینے میں نماز پڑھتا ہے اور مریدوں سے پوچھو تو کہتے ہیں: پیر صاحب سر جھکاتے ہیں نماز پڑھ لیتے ہیں ہمیں نظر نہیں آتا، ہمیں ایسے پیروں کی گلی سے بھی نہیں گزرنا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نماز چھوڑنے کا عذاب

جو جان بوجھ کر ایک نماز ترک کرتا(چھوڑتا) ہے تو جہنّم کا ایک مخصوص دروازہ ہے جس پر نماز چھوڑنے والے کا نام لکھ دیا جاتا ہے جس سے داخل ہو کر وہ جہنّم میں داخل ہو گا۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو جان بوجھ کر ایک نماز قضا کر دے تو وہ ہزاروں سال جہنّم کے عذاب کا حقدار ہے، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔(فتاوی رضویہ، 9/ 158) نماز چھوڑنا کبیرہ گُناہ ہے لیکن افسوس کہ آج جو نماز نہیں پڑھتا بڑا عزت والا بنا ہوا ہے، دنیا اس کا بڑا احترام کرتی اور آنکھوں پہ

www.dawateislami.net

بٹھاتی ہے، حالانکہ

روزِ محشر کہ جاں گُداز بُوَد　　　اَوّلیں پُرسشِ نماز بُوَد

یعنی قیامت کے دن جان گُھلانے والی شدید گرمی ہوگی اُس وقت سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا اور جس کی نماز دُرُست نہ ہوئی اُس کے آگے کے معاملات اور زیادہ خراب ہوں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پہلے نمازی پھر نیازی

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! نماز کے بغیر چارہ نہیں، آپ لاکھ نیاز کریں، ہر سال چھٹی شریف کی چھ ہزار، گیارہویں شریف کی گیارہ ہزار دیگیں چڑھائیں، لیکن نماز نہیں پڑھیں گے تو خَلاصی مُشکل ہے، غریبوں، بیواؤں کی مدد کریں، غریبوں کو کاروبار پہ لگائیں لیکن نماز نہیں پڑھتے تو بچت مُشکل ہے۔ میں برسوں سے کہتا ہوں "میں نمازی بھی ہوں نیازی بھی ہوں" پہلے نمازی ہوں بعد میں نیازی۔[1] نماز فرض ہے اور نیاز مستحب۔ نیاز بھی نہیں چھوڑیں گے کہ یہ اہلِ سنّت کے معمولات میں سے ہے، ہمیں دونوں کو ساتھ لے کر چلنا ہے، نماز پڑھیں گے اور نماز کے صدقے میں نیاز بھی قبول ہو جائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ الکریم۔ اللہ پاک ہم سب کو نمازی بنائے اور گناہوں سے بچا کر بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلائے اور حضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے میں اپنی پسند کا بندہ بنالے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

---

1 ... ویسے نیازی ایک قبیلہ بھی ہے Surname بھی، یہاں نیازی سے مراد بُزرگوں کی نیاز کرنے اور کھانے والا ہے۔

www.dawateislami.net

نماز، روزہ نہیں چھوڑوں گا

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! سب نیت کریں کہ آج کے بعد میری کوئی نماز قضا نہیں ہو گی، رمضان شریف کا کوئی روزہ قضا نہیں ہو گا اِن شاءَ اللّٰہ الکریم۔ مَعاذَ اللّٰہ اب تک جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں سب کا حساب لگا کر اُن کو ادا کر لیں کیونکہ توبہ کرنے سے پچھلی نمازیں معاف نہیں ہوتیں جب تک ان کو ادا نہیں کر لیتے۔ خُدا نخواستہ رمضان کے روزے قضا ہوئے ہوں تو جتنا جلدی ہو سکے وہ بھی رکھ لیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

گُناہ کا اِظہار

اگر خُدا نخواستہ کسی پر نماز یا روزے قضا ہیں تو کسی کو نہ بتائیں کیونکہ بِلا اجازتِ شرعی گُناہ کا اظہار بھی گُناہ ہے، بعض نادان بے باکی کے ساتھ سب کے سامنے بولتے پھرتے ہیں کہ میں نے فُلاں گناہ کیا، میں پہلے چور یا ڈاکو تھا وغیرہ ایسا نہیں بولنا چاہیے، البتہ ضرورتاً دوسروں کو ترغیب دینے کے لئے بتانا کہ میں تو دنیا دار اور نیکیوں سے دور تھا اللہ دعوتِ اسلامی والوں کا بَھلا کرے یہ مجھے راہِ راست پر لے آئے، لِہٰذا آپ بھی دعوتِ اسلامی میں آجائیں وغیرہ، اس طرح ترغیب دینے کے لیے کہنے میں حرج نہیں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہاں امیرِ اہلِ سنّت کا بیان ختم ہوا اِس سے آگے کا مواد "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" سے لیا گیا ہے

خواجہ صاحب کے عُرس میں شِرکت کرنے کی نیتیں

❀ پہلے تو یہ نیّت کر لیں کہ حُضور خواجہ غریب نواز (سیِّد معینُ الدّین حَسَن سِجزِی اَجمیری) رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں اور جتنے آپ کے قدموں میں آرام فرما ہیں ان سب عاشقانِ خواجہ کو اِلیاس

www.dawateislami.net

قادری کا سلام عرض کروں گا۔ ❀ مزید یہ نیّت کرلیں کہ اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی صُحبت اختیار کروں گا، کیونکہ

یک زمانہ صحبتِ باَولیا بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

یعنی اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی لمحہ بھر کی صحبت 100 سال کی خالص عبادت سے بڑھ کر ہے۔ ❀ یہ بھی نیّت کریں کہ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی بَرَکتیں حاصل کروں گا ❀ وہاں دُعا مانگوں گا کہ اللہ کے نیک بندوں کے قریب ہو کر دعا کرنا قَبُولِیَّت کے بھی قریب ہوتا ہے۔ ❀ وہاں ایصالِ ثواب کروں گا ❀ مسلمانوں سے مِلوں گا ❀ اگر وہاں حاضری کا کوئی غلط طریقہ دیکھوں تو فتنے کا خوف نہ ہونے کی صورت میں سمجھاؤں گا۔ وہاں دعوتِ اسلامی والے بھی بہت ہوتے ہیں اور مَدَنی قافلے بھی ٹھہرتے ہیں تو ❀ یہ بھی نیّت کرلیں کہ مَدَنی قافلے والوں کے ساتھ اپنا وقت گزاروں گا۔ (ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت، 5/192)

غریب نواز کا معنیٰ کیا ہے؟

سُوال: غریب نواز کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: "غریب نواز" کا معنیٰ ہے: غریبوں کو نوازنے والا، غریبوں پر سخاوتوں کے دروازے کھولنے والا اور ان کی جھولیاں بھرنے والا۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ہمارے خواجۂ خواجگان غریبوں کو نوازنے والے اور سخاوتوں سے مالا مال کرنے والے ہیں۔ (ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت، 5/229)

وِصالِ خواجہ غریب نواز

سُوال: خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی عمر میں وصال فرمایا تھا؟

جواب: حضور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کا وصالِ باکمال تقریباً 96 سال کی عمر میں ہوا تھا۔

(اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص 507)

www.dawateislami.net

خواجہ غریب نواز کا اپنے مُرشِد کے مزار کا اَدب

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے ”فیضانِ خواجہ غریب نواز“ کے صفحہ نمبر 16 پر یہ واقعہ ہے کہ ایک مَرتبہ خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے مُریدین کو ملفوظات سے نواز رہے تھے۔ دَورانِ گفتگو ایک طرف رُخ کر کے آپ بار بار کھڑے ہو جاتے کہ بزرگوں کی بسا اوقات اپنی ایک کَیفِیَّت ہوتی ہے۔ مُریدین میں سے کسی اور کی ہمت نہ ہوئی کہ اِس کی وجہ معلوم کر سکے، لیکن ایک منظورِ نظر مُرید نے پوچھ لیا کہ بار بار کھڑے ہونے کی وجہ بیان فرمادیجئے تا کہ ہماری تعجُّب کی کَیفِیَّت دور ہو سکے۔ خواجہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا کہ میرے پیر و مُرشد حضرت شیخ عثمان ہَرْوَنی رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزارِ مُبارَک اِس طرف ہے۔ پس دَورانِ گفتگو جب مجھے یاد آجاتا تھا تو میں اس کی طرف رُخ کر لیتا تھا اور اَدب و تعظیم کی وجہ سے کھڑا ہو جاتا تھا۔ (فوائد السالکین مع ہشت بہشت، ص138) خواجہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ کے پیر صاحب کا نام حضرتِ شیخ عثمان ہَرْوَنی رحمۃُ اللہِ علیہ ہے، بعض لوگ اسے ہَرُونی یا ہارونی پڑھتے ہیں لیکن اصل میں ہَرْوَنی ہے۔ اِن کا مزارِ مُبارَک مکۂ مکرمہ کے مُقدَّس قبرستان جنّتُ المُعلٰی میں ہے۔ خواجہ صاحب اتنے دُور ہونے کے باوجود بھی اپنے پیر صاحب کے مزار کا اِحترام کرتے تھے۔ بہر حال یہ اَدب و اِحترام کے ایسے واقعات ہیں جو ہر ایک نہیں کر پاتا اور جنہوں نے کیے ان پر کوئی اِعتراض بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ ایسا ادب و احترام جو شریعت کے کسی اُصول کے خلاف نہ ہو، شریعت کی کسی مُمانعَت کے تحت داخل نہ ہوتا ہو، جائز ہے۔ شریعت نے اِن سے منع نہیں کیا اور لوگ عقیدت و محبت کے اِظہار کے لیے شریعت کے دائرے میں رہ کر اپنے اپنے اَنداز میں جو کچھ کرتے ہیں تو ان کو غَلَط کہنے والے خود غلطی پر ہیں۔ اِن باتوں کا ثُبوت مانگنے سے پہلے سوچنا چاہیے کہ کئی ایسی باتیں ہیں جن

www.dawateislami.net

کی قرآن و حدیث میں صَراحت نہیں ملتی لیکن سب ہی انہیں کر رہے ہیں۔
(ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت، 2/191)

خواجۂ خواجگاں! غریب نواز، غریب نواز
قبلۂ عارفاں! غریب نواز، غریب نواز

سیدِ زاہداں! غریب نواز، غریب نواز
زینتِ عارِفاں! غریب نواز، غریب نواز

مُرشدِ ناقِصاں! غریب نواز، غریب نواز
رہبرِ کاملاں! غریب نواز، غریب نواز

ہادیِ گُمرہاں! غریب نواز، غریب نواز
مُصْلِحِ عاصِیاں! غریب نواز، غریب نواز

حامیٔ بے کَساں! غریب نواز، غریب نواز
ہیں کَسِ بے کَساں! غریب نواز، غریب نواز

اے شَہِ صالِحاں! غریب نواز، غریب نواز
ہم پہ ہوں مہرباں! غریب نواز، غریب نواز

(وسائلِ فردوس، ص62)

فہرست

ظالم بادشاہ	1	مکے مدینے میں نماز	9
"خواجہ" کے معنٰی اور تعارُف	2	نماز چھوڑنے کا عذاب	9
عاشِقِ قرآن ہمارے پیارے خواجہ	3	پہلے نمازی پھر نیازی	10
نظر تیز کرنے کا نسخہ	3	نماز، روزہ نہیں چھوڑوں گا	11
افضل عبادت	4	گُناہ کا اِظہار	11
قابلِ رشک کون؟	4	خواجہ صاحب کے عُرس میں شرکت کی نیتیں	11
حضورِ غوثِ پاک اور خواجہ غریبِ نواز	5	غریب نواز کا معنٰی کیا؟	12
کرامتِ خواجہ بزبانِ امام احمد رضا	6	وِصالِ خواجہ غریب نواز	12
30 سالہ اَشک باری اور نماز کا غم	6	خواجہ غریب نواز کا اپنے مُرشِد کے مزار کا اَدب	13
نماز عزت کا سبب ہے	8	✻✻✻✻✻	✻

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

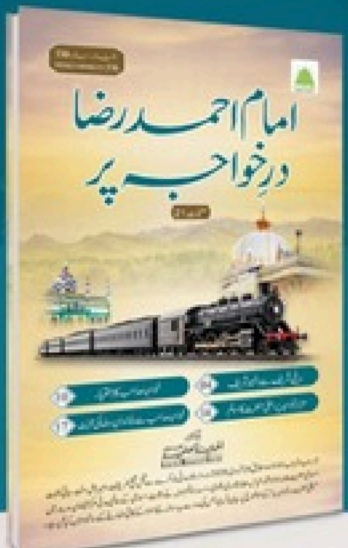

978-969-722-590-3

01082460

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net